بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصاراللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23 ؍نومبر 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج سے پھر میں بدری صحابہ کا ذکر دوبارہ شروع کروں گا۔ پہلے جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت سنان بن ابی سنان۔ غزوہ بدر سمیت جتنی لڑائیاں بھی آنحضرت ﷺ کو پیش آئیں ان تمام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ بیعت رضوان میں سب سے پہلے کس نے بیعت کی اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن واقدی کے نزدیک حضرت سنان بن ابی سنان نے سب سے پہلے بیعت کی۔ بیعت رضوان میں جب آنحضرت ﷺ نے لوگوں کی بیعت لینی شروع کی تو حضرت سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ہاتھ بڑھایا کہ میری بیعت لیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کس چیز پر بیعت کرتے ہو۔ حضرت سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ فتح مند ہونا یا شہادت پانا۔ اس پر دوسرے لوگوں نے بھی کہنا شروع کر دیا کہ ہم بھی اسی بات پر بیعت کرتے ہیں جس پر حضرت سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت کی۔ حضرت سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبار مہاجرین صحابہ میں سے تھے۔ طلیحہ بن خویلد نے دعویٰ نبوت کیا۔ سب سے پہلے حضرت سنان نے رسول اللہ ﷺ کو خط لکھ کر خبر دی جو اس وقت بنو مالک پر عامل تھے۔

دوسرے صحابی حضرت مہجع ہیں جو حضرت عمر کے غلام تھے۔ غزوہ بدر میں سب سے پہلے شہید ہوئے۔ آپ اول المہاجرین میں سے تھے۔ حضرت سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت مہجع شہید ہوئے تو آپ کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔ انا مہجع والی ربی ارجع۔ کہ میں مہجع ہوں اور اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والا ہوں۔

پھر حضرت عامر بن مخلد ایک صحابی تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شریک ہوئے اور احد کے دن یہ شہید ہوئے۔

پھر ایک صحابی تھے حضرت حاطب بن عمرو بن عبد شمس۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دار ارقم میں تشریف آوری سے پہلے آپ حضرت ابوبکر صدیق کی تبلیغ سے اسلام لائے تھے۔ حبشہ کی سرزمین کی طرف دو دفعہ ہجرت کی اور ایک روایت کے مطابق ہجرت اولیٰ میں سب سے پہلے جو شخص ملک حبشہ میں آئے وہ حضرت حاطب بن عمرو بن عبد شمس تھے۔ غزوہ بدر میں اپنے بھائی حضرت صلید بن عمرو کے ساتھ شریک تھے اور غزوہ احد میں بھی شریک ہوئے۔ حضرت حاطب نے حضرت سودۃ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شادی کروائی۔ بیعت رضوان میں بھی یہ شریک تھے۔

پھر ایک صحابی تھے حضرت ابوحزیمہ بن اوس۔ انہوں نے غزوہ بدر میں احد میں اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی۔ ان کی وفات حضرت عثمان کے دور خلافت میں ہوئی۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت تمیم مولیٰ خراش غزوہ بدر احد میں انہوں نے شرکت کی۔

پھر حضرت منذر بن قدامہ تھے ایک صحابی۔ غزوہ بدر اور احد میں شرکت کی۔

پھر حضرت حارث بن حاطب تھے ایک صحابی حضرت حارث بن حاطب اور حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر کیلئے جارہے تھے کہ روحہ کے مقام پر آنحضرت ﷺ نے حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر کو مدینہ کا حاکم جبکہ حضرت حارث بن حاطب کو قبیلہ بنو عمرو بن عوف کا امیر بنا کر مدینہ واپس بھجوادیا لیکن ان دونوں کو اصحاب بدر میں شامل فرماتے ہوئے مال غنیمت میں سے بھی حصہ دیا۔حضرت حارث بن حاطب کو غزوہ بدر احد اور خندق سمیت بیعت رضوان میں بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔غزوہ خیبر میں جنگ کے دوران ایک یہودی نے قلعہ کے اوپر سے تیر مارا جو کہ حضرت حارث بن حاطب کے سر پر لگا جس سے آپ شہید ہو گئے۔

حضرت ثعلبہ بن زید ایک صحابی تھے ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو خزرج سے ہے غزوہ بدر میں یہ شامل ہوئے تھے۔بڑے مضبوط دل اور عزم وہمت کے مالک تھے۔

حضرت عقبہ بن وہب ایک صحابی تھے۔غزوہ بدر اور احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھے۔ مدینہ میں یہود کا ایک وفد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے آیا۔آپ نے انہیں تبلیغ کی جس کا انہوں نے کھلے طور پر انکار کیا اس پر جن صحابہ نے انہیں اس کھلے انکار پر ملامت کی ان میں حضرت عقبہ بن وہب بھی شامل تھے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت حبیب بن اسود۔آپ جنگ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔

پھر حضرت حثیمہ انصاری تھے ایک صحابی۔غزوہ بدر اور احد اور خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔آپ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے دور میں وفات پائی۔

حضرت رافع بن حارث ایک صحابی تھے۔غزوہ بدر اور احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔حضرت عثمان کے دور خلافت میں ان کی وفات ہوئی۔

پھر حضرت رخیلہ بن ثعلبہ انصاری ایک بدری صحابی تھے ان کا نام بھی مختلف طریقوں سے بیان کیا جاتا ہے۔غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔آپ جنگ صفین میں حضرت علی کے ہمراہ تھے۔

پھر حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب ایک صحابی تھے حضرت جابر کو ان چھ آدمیوں میں بیان کیا جاتا ہے جو انصار میں سب سے پہلے مکہ میں اسلام لائے۔حضرت جابر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیثیں بھی بیان کی ہیں۔بیعت عقبہ اولیٰ میں انصار میں سب سے پہلے جو اسلام لائے وہ یہی ہیں۔

حضرت ثابت بن اکرم بن ثعلبہ ایک صحابی تھے۔آپ بدر سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک رہے۔ جنگ موتی میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد اسلامی جھنڈا حضرت ثابت بن اکرم نے اٹھایا اور کہا کہ اَے مسلمانوں کے گروہ! اپنے میں سے کسی ایک شخص کو اپنا سردار مقرر کرو۔لوگوں نے کہا ہم آپ کو مقرر کرنا چاہتے ہیں۔آپ نے کہا کہ میں ایسا نہیں کرسکتا۔اس پر لوگوں نے حضرت خالد بن ولید کو اپنا سردار مقرر کر لیا۔تاریخ میں آتا ہے کہ جنگ موتی کے موقع پر جب مسلمانوں نے دشمن کا لشکر دیکھا تو اس کی تعداد اور ساز وسامان کو دیکھ کر انہوں نے گمان کیا کہ اس لشکر کا کوئی مقابلہ نہیں۔حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ دشمن کا لشکر دیکھ کر میری آنکھیں چندھیا گئیں اس پر حضرت ثابت بن اکرم نے مجھ سے کہا کہ اَے ابوہریرۃ! تیری حالت ایسی لگتی ہے جیسے تو نے کوئی بہت بڑا لشکر دیکھ لیا ہے۔میں نے کہا ہاں۔اس پر حضرت ثابت نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بدر میں شامل نہیں ہوئے؟ ہمیں وہاں بھی کثرت تعداد کے ذریعہ فتح نہیں ملی تھی بلکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملی تھی اور یہاں بھی یہی ہوگا۔

حضرت ابوبکر کی خلافت میں حضرت خالد بن ولید کے ساتھ آپ مرتدین کی طرف روانہ ہوئے۔ جب آپ اس قوم کی طرف پہنچے جو بداخہ مقام میں تھی تو آپ نے حضرت عکاشہ بن محصن اور حضرت ثابت بن اکرم کو مخبر بنا کر بھیجا کہ دشمن کی خبر لائیں اور وہ دونوں گھوڑوں پر سوار تھے۔ ان دونوں کا سامنا طلیحہ اور اس کے بھائی سلمٰی سے ہوا۔ یہ انہی کی طرح مخبری کرنے کیلئے لشکر سے آگے آئے ہوئے تھے۔ طلیحہ کا سامنا حضرت عکاشہ سے ہوا اور سلمٰی کا حضرت ثابت سے۔ ان دونوں نے دونوں صحابہ کو شہید کر دیا۔

پھر حضرت سلمٰی بن سلامہ بدری صحابی تھے۔ آپ ان اولین لوگوں میں سے تھے جو مدینہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے۔ بیعت عقبہٰ اولیٰ اور ثانیہ میں شامل ہوئے۔ آپ کو بدر سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضرت عمر نے آپ کو اپنے دور خلافت میں یمامہ کا حکمران مقرر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمٰی بن سلامہ اور حضرت ابوسبرۃ بن ابی رحم کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی آپ نے بچپن میں ایک یہودی عالم سے مکہ سے ایک نبی کے آنے کی خبر سنی تھی۔ چنانچہ جب آنحضورؐ کا ظہور ہوا اور آپؐ کی بعثت کی خبر آپ کو ملی تو ایمان لے آئے۔ حضرت عثمان کے زمانوں میں جب فتنوں نے سر اٹھایا تو آپ نے عزلت نشینی اختیار کر لی۔ آپ کی وفات مدینہ میں 74 سال کی عمر میں ہوئی۔

پھر حضرت جبر بن عتیق ایک بدری صحابی تھے۔ غزوہ بدر اور تمام غزوات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ یہ شریک تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک مدینہ میں ہی رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبر بن عتیق اور خباب بن ارت کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ آپ کی وفات 61 ہجری میں یزید بن معاویہ کے دور میں 71 سال کی عمر میں ہوئی۔

پھر حضرت ثابت بن ثعلبہ ہیں۔ آپ ستر انصار کے ساتھ عقبہ ثانیہ میں حاضر ہوئے غزوہ بدر احد اور خندق حدیبیہ اور خیبر اور فتح مکہ اور غزوہ طائف میں آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ غزوہ طائف میں شہید ہوئے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت سہیل بن وہب۔ ابتدائی زمانے میں اسلام لائے۔ اسلام لانے کے بعد حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ جب اسلام کی اعلانیہ تبلیغ ہونے لگی تو مکہ واپس آ گئے اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مدینہ گئے۔ آپ غزوہ بدر، احد اور خندق اور تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ مدینہ میں ان کی وفات ہوئی، آنحضرت ﷺ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

پھر حضرت طفیل بن حارث ایک صحابی تھے۔ آپ اپنے بھائی حضرت عبیدہ اور حضرت حسیب کے ساتھ غزوہ بدر احد خندق اور تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت طفیل بن حارث اور حضرت منذر بن محمد کے درمیان مواخات قائم فرمائی۔ آپ کی وفات 70 سال کی عمر میں 32 ہجری کو ہوئی۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت ابوصلید اسیرۃ بن عمرو۔ بدر اور دیگر غزوات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ رہے۔ آپ کے بیٹے عبداللہ آپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا اور اس وقت دیگیں چڑھی ہوئی تھیں جن میں گدھے کا گوشت پک رہا تھا تو ہم لوگوں نے ان دیگوں کو اُلٹ دیا۔

پھر حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری ایک صحابی تھے۔ غزوہ بدر احد اور بعض دوسرے غذوات میں شریک ہوئے۔ آپ کے متعلق روایت آتی ہے کہ آپ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا کریں کہ اللہ مجھے مال عطا فرمائے۔ آپؐ اسے ٹالتے رہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو آنحضور ﷺ نے آپ کیلئے دعا کی۔ اس دعا کی برکت سے آپ کو اتنا مال ملا کہ وادی بکریوں سے بھر گئی اور آپ کی عصر اور جمعہ کی نماز چھوٹ گئی۔ ایک مرتبہ آنحضورؐ نے زکوٰۃ لینے کیلئے کچھ آدمیوں کو آپ کے پاس بھجا تو انہوں نے ٹال مٹول سے کام لیا۔

جس پر زکوٰۃ نہ دینے والوں کے متعلق قرآن کریم میں آیات نازل ہوئیں۔حضور انور نے فرمایا کہ اسی واقعہ کے متعلق میرے دل میں خیال گزرا کہ یہ ایک بدری صحابی جس کی مغفرت کی خبر اللہ نے دی ہو،نہیں ہوسکتا۔چنانچہ علامہ ابن حجر عسقلانیؒ نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہ ملتے جلتے ناموں والی دو الگ شخصیتیں ہیں اور یہ واقعہ ثعلبہ بن ابی حاطب کا ہے۔حضور انور نے فرمایا: اللہ جزا دے علامہ ابن حجر عسقلانی کو کہ انہوں نے اس مسئلہ کو بڑا کھول کے بیان کر دیا اور یہ جو الزام لگ رہا تھا اس بدری صحابی پہ اس سے ان کی بریت ثابت ہوگئی۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت سعد بن عثمان بن خلدۃ انصاری۔غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔آپ ان اشخاص میں سے ہیں جن کے پاؤں جنگ احد میں اکھڑ گئے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان سب کی معافی قرآن کریم میں نازل کی۔وفات کے وقت آپ کی عمر 80 سال تھی۔

پھر ایک صحابی حضرت عامر بن امیہ ہیں۔بدر میں شامل تھے اور احد میں شہید ہوئے۔حضرت ھشام بن عامر سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے احد کے شہداء کو دفنانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وسیع قبر کھودو اور دو یا تین کو ایک قبر میں اتار دو۔فرمایا کہ جس کو قرآن زیادہ آتا ہو اس کو پہلے اتارو۔حضرت عامر بن امیہ کو دو آدمیوں سے پہلے قبر میں اتارا گیا۔

حضرت عمرو بن ابی سرح ایک صحابی تھے۔30 ہجری کو مدینہ منورہ میں حضرت عثمان کے دور میں ان کی وفات ہوئی۔غزوہ بدر، احد اور خندق اور دیگر مشاہد میں بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔

پھر حضرت اسمع بن حسین ایک صحابی تھے۔بدر میں شامل ہوئے تھے۔

پھر حضرت خلیفہ بن عدی ایک صحابی ہیں۔غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے۔غزوہ بدر سے پہلے مشرف باسلام ہوئے۔غزوہ احد کے بعد ان کا نام پردہ اخفاء میں چلا جاتا ہے۔حضرت علی کے عہد خلافت میں پیش آنے والی تمام لڑائیوں میں ان کے ساتھ شریک ہوئے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت معاذ بن معزان۔واقعہ بئر معونہ میں ان کی شہادت ہوئی۔غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے۔آپ کے ساتھ آپ کے بھائی عائذ بن معز بھی غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے۔

پھر حضرت سعد بن زید الاشعری ایک صحابی تھے۔غزوہ بدر میں شریک ہوئے بعض کا خیال ہے کہ بیعت عقبہ میں بھی شریک ہوئے۔غزوہ بدر احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔روایت ہے کہ حضرت سعد بن زید نے ایک نجرانی تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں دی تھی آپ نے وہ تلوار حضرت محمد بن مسلمہ کو عنایت کر دی اور فرمایا تھا کہ اس سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور جب لوگ آپس میں اختلاف کرنے لگیں تو اس کو پتھر پر دے مارنا اور گھر میں گھس جانا یعنی کسی بھی قسم کے فتنہ اور فساد میں شامل نہیں ہونا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ کرے کہ ان باتوں پر عمل کرنے والے آجکل وہ مسلمان بھی ہوں جو ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں اور دنیا میں امن قائم ہو۔اللہ تعالیٰ ان صحابہ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور ہمیں بھی نیکیاں کرنے اور قربانیاں کرنے اور اخلاص و وفا کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 23rd - November - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB